101781 ـ بنکوں کی ویب سائٹ ہیك کرکے وہاں سے رقم منتقل کرنا

سوال

کیا انٹرنیٹ کے ذریعہ بنکوں کی ویب سائٹ ہیك کر کے وہاں سے رقم منتقل کرنا چوری شمار ہو گا، اور کیا ہیکر کو چوری کی حد لگائی جائیگی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

چوری حرام ہے، بلکہ یہ کبیرہ گناہ ہے، حتی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اور جب چور چوری کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5578) صحیح مسلم حدیث نمبر (57).

بلاشك بنکوں کی ویب سائٹ ہیك کرنا اور وہاں سے مال منتقل کرنا حرام کام ہے، اور لوگوں کا ناحق مال کھانا ہے.

اور رہا یہ کہ آیا ایسا کرنا ہاتھ کاٹنے کا موجب ہے یا نہیں، تو یہ معاملہ شرعی قاضی پر لوٹتا ہے جس کے سامنے یہ مقدمہ پیش کیا جائے.

چور کا ہاتھ کاٹنے کے لیے کچھ شروط کا ہونا ضروری ہے، ان شروط میں یہ بھی ہے کہ مال مسروقہ حرز (یعنی وہاں سے چرایا گیا ہو جہاں عام طور پر محفوظ کیا جاتا ہے) سے چرایا گیا ہو.

امام قرطبی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" جمہور لوگ اس پر متفق ہیں کہ ہاتھ اس کا کاٹا جائیگا جس نے کسی محفوظ جگہ سے اتنا مال نکالا جو ہاتھ کاٹنے کو واجب کر دے ....

الحرز وہ ہے: جو عام طور پر لوگوں کا مال محفوظ کرنے کے لیے نصب کیا جائے، اور یہ ہر چیز کی حالت کے اعتبار سے مختلف ہو گا.

ابن منذر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اس باب میں کوئی خبر ثابت نہیں جس میں اہل علم کا مقال نہ ہو، بلکہ یہ اہل کے اجماع کی طرح ہے " انتہی.

دیکھیں: تفسیر القرطبی (6 / 162).

اور مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال کیا گیا:

چوری میں ہاتھ کاٹنے کی شروط کیا ہیں ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا:

چور کا ہاتھ کاٹنے میں نو شرطیں پائی جائیں:

1 – چوری: چوری یہ ہے کہ چھپ کر مال چرایا جائے، اور اگر اس نے چھینا، یا اچك لیا تو اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جائیگا.

2 ـ چور مکلف ہو، اس لیے بچے اور مجنون پر حد نہیں لگائی جائیگی.

3 ـ مال مسروقہ نصاب تك پہنچا ہو، نصاب سے کم مال مسروقہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائیگا، اور نصاب ایك چوتھائی سونے کا دینار ہے، یا اس کی قیمت کے برابر اشیاء.

4 ـ مال مسروقہ اس چیز میں شامل ہوتی ہو جسے عام طور پر مال شمار کیا جاتا ہے.

5 ـ مال مسروقہ وہ چیز ہو جس میں شبہ نہ ہو.

6 ـ مال محفوظ جگہ (حرز) سے چرایا گیا ہو.

7 ـ وہ اسے محفوظ جگہ سے نکالے.

8 ـ حاکم کے پاس چوری دو عادل گواہوں سے یا پھر چور کے اقرار سے ثابت ہو.

9 ـ مال مسروقہ کا مالك آئے اور اس کا دعوی کرے.

ان شروط کو دیکھنا، اور اسے چوری پر لاگو کرنا شرعی قضاء اور فیصلے کی طرف جاتا ہے " انتہی.

الشیخ عبد العزیز بن باز.

الشیخ صالح الفوزان.

الشيخ عبد العزيز آل شيخ.

الشيخ بكر ابو زيد.

ديكهيں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (22 / 223 ـ 224).

والله اعلم .